۵۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو 10 بڑی بڑی فضیلتیں دی گئیں ہیں

اس عقیدے کے بارے میں 12 آیتیں اور 16 حدیثیں ہیں، آپ ہر ایک کی تفصیل دیکھیں

حضورؐ کے لئے تو بہت سی فضیلتیں ہیں جو کسی اور نبی اور رسول کو نہیں دی گئیں ہیں
لیکن یہاں 10 بڑی بڑی فضیلتیں ذکر کی جا رہی ہیں، تا کہ یہ اندازہ ہو کہ حضورؐ کا مقام کیا ہے
اس میں کوئی شک نہیں آپ کی فضیلتیں سب سے زیادہ ہیں، اور اللہ کے بعد سب سے بڑی شخصیت آپ ہی کی ہے

ع بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

بلغ العُلٰی بکماله		کشف الدُجی بجماله
حسنت جمیع خصاله		صلو علیه و آله

ترجمہ۔اپنے کمال میں آپ بلندی تک پہنچ گئے۔اپنی خوبصورتی سے آپ نے اندھیرے کو روشن کر دیا آپ کی تمام خصلتیں بہت اچھی ہیں۔آپ پر اور آپ کی آل و اولاد پر درود و سلام ہو

بعض مرتبہ آدمی کو حضورؐ کی فضیلت کا پتہ نہیں ہوتا ہے تو وہ اس کی شان میں گستاخی کر لیتا ہے، اور بعض مرتبہ حضورؐ کے ختم نبوت کا انکار کرتا ہے جس کی وجہ سے وہ کافر ہو جاتا ہے،، اس لئے میں نے یہ فضائل ذکر کئے تا کہ حضورؐ کی محبت انسانوں کے دل میں بیٹھ جائے، اور وہ ان کی محبت لیکر دنیا سے جائے

[۱]حضور ﷺ کو شفاعت کبری دی جائے گی

میدان حشر میں جب حساب کتاب نہیں ہو رہا ہوگا تو لوگ بہت پریشان ہوں گے، اور چاہیں گے کہ کم سے کم حساب ہو جائے اس کے لئے لوگ بہت سے نبیوں کے پاس جائیں گے، لیکن وہ انکار کر دیں گے کہ میں اس شفارس کے لائق نہیں ہوں، اس کے لئے آپ لوگ حضور ﷺ کے پاس جائیں، لوگ آپ کے پاس آئیں گے، پھر آپ سفارش کریں گے، اسی کا نام شفاعت کبری ہے، جو صرف حضور ﷺ کے لئے خاص ہے۔

گناہ گاروں کو جنت میں داخل کرانا، یا اپنی امت کو جنت میں لیجانے کی سفارش کرنا، یہ دوسرے انبیاء بھی کریں گے، اور صلحاء بھی کریں گے، اس کو شفاعت صغری کہتے ہیں، یہ دوسرے انبیاء بھی کریں گے

حضورؐ کو شفاعت کبری دی جائے گی

اس کی دلیل یہ حدیث ہے۔

1۔عن انس قال قال رسول الله ﷺ يجمع الله الناس يوم القيامة فيقولون لو استشفعنا على ربنا حتى يريحنا من مكاننا .....ثم يقال لى : ارفع رأسک و سل تعطه ، و قل يسمع ، و اشفع تشفع فارفع رأسى فأحمد ربى بتحميد يعلمنى ، ثم اشفع فيحد لى حدا ثم اخرجهم من النار و ادخلهم الجنة ثم اعود فاقع ساجدا مثله فى الثالثة او الرابعة حتى ما يبقى فى النار الا من حبسه القرآن ۔(بخاری شریف، کتاب الرقاق، باب صفة الجنة والنار، ص ۱۱۳۶، نمبر ۶۵۶۵)

ترجمہ۔حضور پاک ﷺ نے فرمایا کہ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کریں گے، لوگ کہیں گے، ہمارے رب کے سامنے کوئی سفارش کرتا تو اس جگہ سے ہمیں عافیت ہو جاتی ۔۔۔پھر مجھ سے کہا جائے

گا، سر اٹھاؤ اور مانگو دیا جائے گا، کہو بات سنی جائے گی، سفارش کرو سفارش قبول کی جائے گی، تو میں سر اٹھاؤں گا، اور ایسی حمد کروں گا جو اللہ اس وقت مجھے سکھائیں گے، پھر میں سفارش کروں گا تو ایک حد متعین کر دی جائے گی، پھر میں ان لوگوں کو جہنم سے نکالوں گا اور جنت میں داخل کروں گا، پھر پہلے کی طرح دوبارہ میں سجدے میں جاؤں گا، یہ تیسری مرتبہ ہوگا یا چوتھی مرتبہ ہوگا، یہاں تک کہ جہنم میں وہی باقی رہیں گے جنکو قرآن نے روکے رکھا ہے [یعنی صرف کافر جہنم میں باقی رہ جائیں گے]

اس حدیث میں تین باتیں ہیں [۱] ایک تو یہ کہ شفاعت کبری آپؐ کریں گے

[۲] اور دوسری بات یہ ہے کہ قیامت میں بھی آپ اللہ تعالی سے مانگیں گے، اور اللہ تعالی دیں گے

[۳] اور تیسری بات یہ ہے کہ جتنے بندوں کو نکالنے کی اجازت ہوگی اتنے ہی کو جہنم سے نکالیں گے۔

[۲] حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حوض کوثر دیا جائے گا جو کسی اور کو نہیں دیا گیا ہے

1۔انا اعطیناک الکوثر فصلی لربک وانحر۔(آیت ۱۔۲۔سورۃ الکوثر ۱۰۸)

ترجمہ۔اے پیغمبر! یقین جانو ہم نے تمہیں کوثر عطا کر دی ہے، اس لئے اپنے رب کی خوشنودی کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو

اس آیت میں اللہ فرماتے ہیں کہ آپؐ کو کوثر دیا۔

اس کے لئے حدیثیں یہ ہیں

2 ۔عن عبد اللہ بن عمر و قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم حوضی مسیرۃ شهر مأؤہ أبیض من اللبن

و ریحہ أطیب من المسک و کیزانہ کنجوم السماء ، من شرب منھا فلا یظمأأبدا ۔(بخاری شریف، کتاب الرقاق، باب فی الحوض، ص ۱۱۳۸، نمبر ۶۵۷۹)

ترجمہ۔حضورؐ نے فرمایا کہ میرا حوض ایک ماہ تک چلنے کی مسافت تک لمبا ہے اس کی خوشبو مشک سے بھی زیادہ ہے، اور اس پر جو پیالے ہیں وہ وہ آسمان میں ستارے جتنے ہیں، جو اس کا پانی ایک مرتبہ پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

3۔سمعت انس بن مالک یقول ....فقال انہ انزلت علی آنفا سورۃ فقراء بسم اللہ الرحمن الرحیم ، انا اعطیناک الکوثر ، حتی ختمھا فلما قرئھا ھل تدرون ماالکوثر ؟ قالوا اللہ و رسولہ اعلم ، قال فانہ نھر وعدنیہ ربی عز و جل فی الجنۃ و علیہ خیر کثیر ، علیہ حوض ترد علیہ امتی یوم القیامۃ آنیتہ عدد الکواکب ۔(ابو داود شریف، کتاب السنۃ، باب فی الحوض، ص ۶۷۱، نمبر ۴۷۴۷)

ترجمہ۔حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ۔۔۔حضورؐ نے فرمایا کہ مجھ پر ابھی ایک سورت اتری ہے، پھر بسم اللہ الرحمٰن رحیم پڑھ کر، انا اعطیناک الکوثر ،سورت کو آخیر تک تلاوت کی، جب تلاوت کر چکے تو پوچھا کہ آپ کو معلوم ہے کہ کوثر کیا ہے، لوگوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول کو معلوم ہے، تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ ایک نہر ہے، اللہ نے جنت میں مجھ سے اس کا وعدہ کیا ہے، اس نہر میں بہت خیر ہے، اس پر حوض ہے، قیامت کے دن اس پر میری امت آئے گی، اس پر جو برتن ہے وہ ستاروں جتنے ہیں

اس آیت اور حدیث سے معلوم ہوا کہ حضورؐ کو حوض کوثر دیا جائے گا، جو کسی اور کو نہیں دیا جائے گا

[۳] وسیلہ ایک بہت بڑا مقام ہے جو صرف حضور ﷺ کو دیا جائے گا۔

4۔عن عبد الله بن عمر بن العاص انه سمع النبی ﷺ یقول .....ثم سلوا لی الوسیلة ، فانها منزلة فی الجنة لا ینبغی الا لعبد من عباد الله و ارجو أن اکون انا هو ، فمن سأل لی الوسیلة حلت علیه الشفاعة ۔(مسلم شریف، باب استحباب القول مثل قول الموذن لمن سمعه ثم یصلی علی النبی ثم یسأل الله له الوسیلة ، ص۱۶۳، نمبر ۸۴۹/۳۸۴ / ترمذی شریف کتاب المناقب، باب سلوا لی الوسیلة ، ص۸۲۴، نمبر ۳۶۱۲)

ترجمہ۔حضورؐ نے فرمایا۔۔۔پھر میرے لئے وسیلہ مانگے ، وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے ایک ہی لئے مناسب ہے، اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں گا۔پس جو میرے لئے وسیلہ مانگے گا اس کے لئے میری شفاعت حلال ہوگئی

5۔عن جابر بن عبد الله ان رسول الله ﷺ قال من قال حین یسمع النداء ، اللهم رب هذه الدعوة التامة الصلاة القائمة آت محمد الوسیلة و الفضیلة و ابعثه مقاما محمودا الذی وعدته ، حلت له شفاعتی یوم القیامة ۔(بخاری شریف، کتاب الاذان، باب الدعاء عند النداء ، ص۱۰۲، نمبر ۶۱۴) ۔ترجمہ۔آپؐ نے فرمایا اذان سنتے وقت جو کہے گا ، اے اللہ۔۔حضورؐ کو وسیلہ دے ، فضیلت دے، اور مقام محمود پر فائز فرما، جس کا آپ نے وعدہ فرمایا ہے، تو قیامت کے دن اس کے لئے میری سفارش حلال ہوجائے گی

ان دو حدیثوں میں ہے کہ وسیلہ ایک بہت بڑا مقام ہے جو صرف ایک بندے کو دیا جائے گا ، اور وہ صرف حضورؐ کے لئے ہوگا۔

[۴] حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو، لواء الحمد، دیا جائے گا جو کسی اور کو نہیں دیا جائے گا

لواء الحمد کا ترجمہ ہے تعریف کا جھنڈا، قیامت میں آپ اللہ کی ایسی تعریف کریں گے جو کسی اور نے نہیں کی ہوگی، اس لئے اس کو، لواء الحمد، کہا جاتا ہے، یہ صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا جائے گا۔

6۔عن انس بن مالک قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم انا اول الناس خروجا اذا بعثوا و انا خطیبهم اذا وفدوا و انا مبشرهم اذا أیسوا ،لواء الحمد یومئذ بیدی و انا اکرم ولد آدم علی ربی و لا فخر ۔(ترمذی شریف، باب انا اول الناس خروجا اذا بعثوا، ص۸۲۳، نمبر ۳۶۱۰)

ترجمہ۔حضورؐ نے فرمایا کہ جب قیامت میں لوگ نکلیں گے تو میں سب سے پہلے نکلوں گا، جب اللہ کے سامنے وفد لے کر جائیں گے تو میں اس کا خطیب ہوں گا، جب لوگ مایوس ہو جائیں گے تو میں ان کو خوش خبری دینے والا ہوں گا، اس دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا، میں اللہ کے سامنے اولاد آدم میں سے سب سے زیادہ مکرم ہوں گا، لیکن اس میں مجھے کوئی فخر نہیں ہے

اس حدیث میں ہے کہ قیامت میں میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا۔

[۵] حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں کوئی اور نہیں ہیں۔

خاتم النبیین، کا مطلب یہ ہے کہ آپ آخری نبی ہیں، اب آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئیں گے اس کے لئے آیت اور احادیث یہ ہیں۔

2۔ما کان محمد ابا احد من رجالکم و لکن رسول اللہ و خاتم النبیین ۔(آیت۴۰، سورۃ الاحزاب۳۳)۔ترجمہ۔حضورؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں، اور سب سے آخری نبی ہیں

7۔عن ابی ھریرۃؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال .... انا خاتم النبیین ۔(بخاری شریف، باب خاتم النبیین، ص ۵۹۵، نمبر۳۵۳۵ رترمذی شریف، باب ماجاء لاتقوم الساعۃ حتی یخرج کذابون، ص ۵۰۹، نمبر۲۲۱۹) ترجمہ۔حضورؐ نے فرمایا۔۔۔میں آخری نبی ہوں

8۔عن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ...و انہ سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلھم یزعم انہ نبی و انا خاتم النبیین لا نبی بعدی ۔(ابوداود شریف، کتاب الفتن، باب ذکر الفتن ودلائلھا، ص۵۹۶، نمبر۴۲۵۲)

ترجمہ۔آپؐ نے فرمایا کہ۔۔۔میری امت میں تیس جھوٹے ہوں گے، ہر ایک یہ گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے، لیکن بات یہ ہے کہ میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے

ان آیت اور احادیث میں ہے حضور آخری نبی ہیں، اور یہ بھی ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئیں گے گا، اس لئے جو اس کے بعد نبوت کا دعوی کرتا ہے، وہ جھوٹا ہے، اس کو ہرگز نبی نہیں ماننا چاہئے

[۶] حضور صلی اللہ علیہ وسلم پوری انسانیت کے لئے نبی ہیں

اور جتنے بھی انبیاء علیہم السلام آئے وہ کسی خاص قوم کے لئے تھے، یا خاص زمانے کے لئے تھے، لیکن حضورؐ تمام لوگوں کے لئے نبی بن کر آئے ، جنات کے لئے بھی نبی ہیں، اور انسان کے لئے بھی نبی ہیں، اور قیامت تک کے لئے نبی اور رسول ہیں، اس لئے آپؐ کی فضیلت سب سے زیادہ ہے

اس کے لئے آیتیں یہ ہیں

3۔ و ما ارسلناک الا کافة للناس بشیرا و نذیرا۔(آیت ۲۸،سورۃ السباء ۳۴)

ترجمہ۔اور اے رسول ہم نے تمہیں سارے ہی انسانوں کے لئے ایسا رسول بنا کر بھیجا ہے جو خوش خبری بھی سنائے اور خبر دار بھی کرے۔

4۔ قل یاایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا۔(آیت ۱۵۸،سورۃ الاعراف ۷)

ترجمہ۔آپ کہہ دیجئے اے لوگو! تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں

5۔ و ما ارسلناک الا رحمة للعالمین ۔ (آیت ۱۰۷،سورۃ الانبیاء ۲۱)

ترجمہ۔اور اے پیغمبر! ہم نے تمہیں سارے جہانوں کے لئے رحمت ہی رحمت بنا کر بھیجا ہے

6۔الیوم اکملت لکم دینکم ، و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا ۔ (آیت ۳،سورت المائدۃ ۵)۔ترجمہ۔آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت پوری کر دی، اور تمہارے لئے اسلام کو دین کے طور پر ہمیشہ کے لئے پسند کر لیا۔

7۔یا معشر الجن و الانس الم یأتکم رسل منکم۔(آیت ۱۳۰،سورت الانعام ۶)

ترجمہ۔اے جنات اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس خود تم میں سے وہ پیغمبر نہیں آئے جو تمہیں میری آیتیں پڑھ کر سناتے تھے۔ان آیتوں سے پتہ چلا کہ آپ انسان اور جنات سب کے لئے نبی ہیں

[۷] حضورؐ کو معراج پر لیجایا گیا اور بڑی بڑی نشانیاں دکھلائیں

حضورؐ کو معراج میں لے گئے اور بڑی بڑی نشانیاں دکھلائیں۔یہ فضیلت صرف حضورؐ کے لئے کسی اور نبی کے لئے نہیں ہے۔۔۔ان آیتوں میں اس کا ذکر ہے

8۔سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الذی بارکنا حولہ لنریہ من آیاتنا انہ ھو السمیع العلیم ۔(آیت ۱،سورت الاسراء ۱۷)

ترجمہ۔ پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصی تک لے گئی ،جس کے ماحول پر ہم نے برکتیں نازل کی ہیں تا کہ انہیں ہم اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں ، بیشک وہ ہر بات کو سننے والی اور ہر چیز کو دیکھنے والی ذات ہے۔

9۔لقد رأی من آیات ربہ الکبری (آیت ۱۸،سورت النجم ۵۳)

ترجمہ۔ سچ تو یہ ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی نشانیوں میں سے بہت کچھ دیکھا۔

9۔عن مالک بن صعصعۃؓ ان نبی اللہ ﷺ حدثہ عن لیلۃ اسری ، قال بینما انا فی الحطیم. ربما قال فی الحجر. مضطجعا اذا اتانی آت .....فانطلق بی جبریل حتی اتی السماء الدنیا فاستفتح ....ثم رفع لی البیت المعمور ، الخ۔(بخاری شریف، کتاب مناقب الانصار، باب المعراج، ص۶۵۲، نمبر ۳۸۸۷)

ترجمہ۔حضور پاکؐ نے معراج کی رات کے بارے میں بیان کیا، کہ میں حطیم میں تھا،ایک روایت میں ہے کہ میں حجر میں لیٹا ہوا تھا، کہ ایک آنے والا آیا[جبرائیلؑ آئے ۔۔۔مجھکو جبرائیلؑ سماء دنیا تک لے گئے ،اور دروازہ کھلوایا۔۔۔پھر مجھے بیت المعمور تک لے گئے۔

ان آیات اور احادیث میں یہ بھی ہے کہ معراج میں لیجائے گئے ،اور یہ بھی ہے کہ نشانیاں دکھلائی گئیں

(۸) حضورؐ پر قرآن اتارا جو کسی اور پر نہیں اتارا

اور انبیاء پر چھوٹی چھوٹی کتابیں اتاریں، لیکن حضورؐ کے اوپر قرآن جیسی عظیم کتاب اتاری جو کسی اور پر نہیں اتاری۔

10۔ **انا نحن نزلنا علیک القرآن تنزیلا** ۔(آیت ۲۳،سورت الانسان ۷۶)

ترجمہ۔اے پیغمبر! ہم نے ہی آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے

اس آیت میں ہے کہ ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے

(۹) حضور صلی اللہ علیہ وسلم محبوب رب العالمین ہیں

اس کے لئے حدیثیں یہ ہیں

10۔عن علی بن علی المکی الھلالی عن ابیہ قال دخلت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی شکاتہ الذی قبض فیھا .....انا خاتم النبیین و اکرم النبیین علی اللہ و احب المخلوقین الی اللہ عز و جل ۔(طبرانی کبیر، ج۳، بقیۃ الاخبار الحسن بن علی، ۵۷، نمبر ۲۶۷۵ / مستدرک للحاکم ، کتاب تواریخ المتقدمین من الانبیاء والمرسلین ، باب ومن کتاب آیات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التی ھی دلائل النبوۃ ، ج ۲، ص ۶۷۲، نمبر ۴۲۲۸))

ترجمہ۔حضرت علی الھلالیؓ فرماتے ہیں کہ جس مرض میں حضورؐ کی وفات ہوئی ، میں اس وقت حضور کے پاس گیا۔۔۔آپ نے فرمایا میں آخری نبی ہوں ،اور اللہ کے نزدیک سب سے معجز ہوں ،اور اللہ کے نزدیک مخلوق میں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں

11۔عن انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم... و انا اکرم ولد آدم علی ربی و لا فخر ۔(ترمذی شریف، باب انا اول الناس خروجا اذ ابعثوا، ص ۸۲۳، نمبر ۳۶۱۰)

ترجمہ۔آپؐ نے فرمایا کہ اپنے رب کے نزدیک میں اولاد آدم میں سے سب سے زیادہ معجز ہوں، لیکن اس میں کوئی فخر کی بات نہیں ہے۔

ان احادیث میں ہے کہ حضورؐ اللہ کو مخلوق میں سے سب سے زیادہ محبوب ہیں

[۱۰] حضورؐ اولین اور آخرین کے سردار ہیں کوئی اور نہیں ہے

12۔ عن ابی ھریرۃ قال کنا مع النبی ﷺ فی دعوۃ .....و قال انا سید الناس یوم القیامۃ ۔(بخاری شریف، کتاب احادیث الانبیاء، باب قول اللہ عزو جل ﴿و لقد ارسلنا نوحا الی قومه [آیت ۲۵، سورت ہود﴾ ص۵۵۵، نمبر۳۳۴۰)

ترجمہ۔حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ میں ایک دعوت میں حضورؐ کے ساتھ تھا۔۔۔اور آپ نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن لوگوں کا سردار ہوں گا

13۔ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ انا سید ولد آدم و اول من تنشق عنه الارض ، و اول شافع و اول مشفع ۔(ابوداود شریف، باب فی التخییر بین الانبیاء علیہم السلام، ص۶۶۰، نمبر۴۶۷۳)

ترجمہ۔آپؐ نے فرمایا کہ میں اولاد آدم کا سردار ہوں ، زمین جب پھٹے گی تو میں سب سے پہلے نکلوں گا، میں سب سے پہلے سفارش کروں گا، اور میری سفارش سب سے پہلے قبول کی جائے گی۔

ان 10 آیت اور 13 حدیثوں میں حضور ﷺ کی فضیلت ذکر کی گئی ہے

اس لئے حضور ﷺ کی اتباع کی جائے، ان کی گستاخی ہرگز نہ کریں، اور ایسے جملے استعمال نہ کریں جن سے ان کی گستاخی ہوتی ہو، لیکن یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ انکو عیسائیوں کی طرح اتنا نہ بڑھا دیں کہ اللہ کے درجے میں پہنچا دیں، حضورؐ نے اس سے بھی منع فرمایا ہے،

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جتنی فضیلتیں ہیں اتنے ہی پر رکھنے کی تعلیم دی گئی ہے ،اس سے زیادہ بڑھانا ٹھیک نہیں ہے

اس کے لئے آیتیں یہ ہیں

11۔قل یا اهل الکتاب لا تغلوا فی دینکم غیر الحق ۔(آیت ۷۷،سورت المائدۃ ۵)

ترجمہ۔اے اہل کتاب اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو۔

12۔لا تغلو فی دینکم و لا تقولوا علی الله الا الحق ۔(آیت ۱۷۱،سورت النساء۴)

ترجمہ،اے اہل کتاب !اپنے دین میں حد سے نہ بڑھو،اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کوئی بات نہ کہو

حضور کو جتنی فضیلت قرآن میں دی ہے اسی پر رکھنا افضل ہے،اس سے بڑھانا اچھا نہیں ہے۔

اس کے لئے حدیثیں یہ ہیں

14۔سمع عمرؓ یقول علی المنبر سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تطرونی کما اطرت النصاری ابن مریم فانما انا عبده فقولوا عبد الله و رسوله ۔(بخاری شریف،احادیث الانبیاء،باب قول اللہ تعالی ﴿و اذکر فی الکتاب مریم اذ انتبذتمن اهلها [آیت ۱۶،سورت مریم ﴾ ص ۵۸۰،نمبر ۳۴۴۵)

ترجمہ۔حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ منبر پر حضورؐ کو کہتے ہوئے سنا ہے، کہ مجھے تعریف میں حد سے زیادہ نہ بڑھاؤ جیسے حضرت عیسی ابن مریم کو بڑھایا، میں اللہ کا بندہ ہوں ،اس لئے اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہا کرو

اس حدیث میں ہے کہ جیسے نصاری نے حضرت عیسی علیہ السلام کو بہت بڑھایا یہاں تک اللہ کے قریب کردیا ،تم بھی مجھے اتنا نہ بڑھا دینا، مجھے صرف اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہا کرو۔

15 ۔ عن ابی سعید الخدر ی قال قال رسول الله ﷺ لا تخیروا بین الانبیاء ۔(ابوداود شریف، باب فی التخییر بین الانبیاء علیہم السلام،ص ۶۶۰،نمبر ۴۶۶۸)

ترجمہ۔حضورؐ نے فرمایا کہ مجھے انبیاء کے درمیان فضیلت مت دو

ان احادیث میں ہے کہ مجھے نبیوں پر بہت زیادہ فضیلت مت دو،اس لئے آیت اور احادیث میں حضورؐ کے لئے فضیلتیں ثابت ہیں اتنی ہی فضیلت بیان کرنی چاہئے ،اس سے زیادہ کرنا گمراہی ہے

اس حدیث میں ہے کہ جتنا حدیث اور قرآن میں ہے، اس سے زیادہ کرنا بدعت ہے، اور بدعت کا انجام گمراہی ہے،اس لئے یہ کام نہیں کرنا چاہئے

16۔حدثنی عبد الرحمن بن عمر السلمی ....و ایاکم و محدثات الامور فان کل محدثة بدعة و کل بدعة ضلالة. (ابوداود شریف، کتاب السنۃ، باب فی لزوم السنۃ،ص ۶۵۱،نمبر ۴۶۰۷،نمبر ۴۶۰۷؍مسلم شریف ، کتاب الجمعۃ ، باب تخفیف الصلاۃ والخطبۃ ،ص ۳۴۷،نمبر ۸۶۷؍۲۰۰۵)۔ترجمہ۔دین میں نئی نئی باتیں پیدا کرنے سے بچا کرو،اس لئے کہ دین میں نئی بات کرنا بدعت ہے،اور ہر بدعت کا انجام گمراہی ہے

ان 2 آیتوں اور 3 حدیثوں میں ہے کہ قرآن اور حدیث میں جتنا ہے،اس سے زیادہ کرنا ٹھیک نہیں ہے،۔۔۔یہ گمراہی ہے۔

اس عقیدے کے بارے میں 12 آیتیں اور 16 حدیثیں ہیں،آپ ہر ایک کی تفصیل دیکھیں